قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	ابراہیمؑ نے پوچھا، اچھا تو کیا مہم درپیش ہے تمہیں
أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾	اے اللہ کے فرشتو؟ ﴿٣١﴾
قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا	انھوں نے کہا، ہمیں بھیجا گیا ہے
إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾	ایک مجرم قوم کی طرف ﴿٣٢﴾
لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ﴿٣٣﴾	تاکہ برسائیں ہم ان پر پتھر، (پکی ہوئی) مٹی کے ﴿٣٣﴾
مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ	جو نشان زدہ ہوں تیرے رب کی طرف سے،
لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾	حد سے گزر جانے والوں کے لیے ﴿٣٤﴾
فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾	سو نکال لیا ہم نے ان کو جو تھے اس میں اہلِ ایمان ﴿٣٥﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا	لیکن نہ پایا ہم نے وہاں
غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾	سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمان گھرانہ ﴿٣٦﴾
وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ	اور باقی رہنے دی وہاں ایک نشانی ان لوگوں کے لیے جو
يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾	ڈرتے ہیں دردناک عذاب سے ﴿٣٧﴾
وَفِي مُوسَىٰ إِذْ	اور (تمہارے لیے عبرت ہے) موسیٰؑ کے قصے میں جب
أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٣٨﴾	بھیجا تھا ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک واضح سند کے ساتھ ﴿٣٨﴾
فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ	تو وہ اکڑ گیا اپنے بل بوتے پر اور کہنے لگا
سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾	(کہ یہ) یا تو جادوگر ہے یا کوئی دیوانہ ﴿٣٩﴾
فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ	سو پکڑا ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو
فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ	اور پھینک دیا ہم نے ان سب کو سمندر میں
وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾	اس طرح کہ وہ ملامت زدہ ہو کر رہ گیا ﴿٤٠﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم عاد کے واقعہ میں جب

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾
بھیجی ہم نے ان پر تباہ و برباد کردینے والی ہوا ﴿٤١﴾

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ
نہیں چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز جس پر سے وہ گزر جاتی تھی

اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾
مگر کر ڈالتی تھی وہ اسے ریزہ ریزہ ﴿٤٢﴾

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم ثمود کے واقعہ میں جب کہا گیا تھا

لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾
ان سے کہ مزے لوٹ لو ایک خاص وقت تک ﴿٤٣﴾

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
مگر وہ سرکش ہو گئے اور نہ مانا اپنے رب کا حکم

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ
تو آلیا ان کو ایک اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب نے

وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾
ان کے دیکھتے دیکھتے ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ
پس نہ تو سکت تھی ان میں اٹھنے کی

وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾
اور نہ تھے وہ اپنا بچاؤ کرنے کے قابل ﴿٤٥﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ
اور (تمہارے لیے عبرت ہے) قوم نوحؑ کے واقعہ میں

مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع ٢
جو ان سے پہلے گزر چکی ہے یقیناً تھے ہی یہ لوگ نافرمان و بدکار ﴿٤٦﴾

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ
اور آسمان کو بنایا ہے ہم نے اپنی قدرت سے

وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾
اور بلاشبہ ہم اس سے بھی زیادہ وسعت رکھتے ہیں ﴿٤٧﴾

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾
اور زمین کو بچھایا ہے ہم نے اور کیا ہی اچھے ہموار کرنے والے ہیں ہم ﴿٤٨﴾

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
اور ہر چیز کے بنائے ہیں ہم نے جوڑے

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾
تاکہ تم سبق لو ﴿٤٩﴾

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ
پس دوڑو اللہ کی طرف۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾	اس کی طرف سے واضح طور پر متنبہ کرنے والا ﴿۵۰﴾
وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّیْ	اور نہ بناؤ اللہ کے ساتھ معبود کسی دوسرے کو۔ یقیناً میں ہوں
لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾	تمہارے لیے اس کی طرف سے واضح طور پر خبردار کرنے والا ﴿۵۱﴾
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اسی طرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس بھی جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾	کوئی رسول مگر کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے ﴿۵۲﴾
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ	کیا ان لوگوں نے آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیا تھا اس بات پر ؟
بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾	نہیں بلکہ یہ سب سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾	سو موڑ لو تم اپنا رخ ان سے کہ نہیں ہے تم پر کچھ ملامت ﴿۵۴﴾
وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾	اور نصیحت کرتے رہو اس لیے کہ نصیحت فائدہ پہنچاتی ہے اہلِ ایمان کو ﴿۵۵﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جن وانس کو
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾	مگر محض اس غرض سے کہ میری عبادت کریں ﴿۵۶﴾
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	نہیں چاہتا ہوں میں ان سے کوئی رزق
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾	اور نہیں چاہتا ہوں میں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿۵۷﴾
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾	یقیناً اللہ تو خود ہی رزّاق ہے اور زبردست قوت کا مالک ہے ﴿۵۸﴾
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور بلاشبہ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ہے
ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ	ویسا ہی عذاب تیار ہے جیسا عذاب ان کے ساتھیوں کو مل چکا ہے
فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾	سو انہیں مجھ سے جلدی نہ مچانی چاہیے ﴿۵۹﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اس لیے کہ تباہی ہے ان لوگوں کے لیے جو کفر کرتے ہیں
مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۳	اس دن (کے عذاب) سے جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے ﴿۶۰﴾

اٰیَاتُهَا ۴۹ (۵۲) سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ (۷۶) رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝۱ — قسم ہے طور کی ۝۱

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝۲ — اور قسم ہے کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے ۝۲

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝۳ — کھلے اوراق میں ۝۳

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝۴ — اور قسم ہے آباد گھر کی ۝۴

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝۵ — اور قسم ہے اونچی چھت کی ۝۵

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝۶ — اور قسم ہے موجزن سمندر کی ۝۶

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝۷ — بے شک تیرے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ۝۷

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝۸ — نہیں ہے اسے کوئی دفع کرنے والا ۝۸

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — (یہ واقع ہوگا) اس دن جب ڈگمگائے گا آسمان

مَوْرًا ۝۹ — بڑی شدت سے ۝۹

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝۱۰ — اور چل پڑیں گے پہاڑ ایک خاص انداز سے ۝۱۰

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۱ — سو تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ۝۱۱

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝۱۲ — وہ جو آج، اپنی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں ۝۱۲ وقف لازم

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ — جس دن دھکیلا جائے گا انہیں

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝۱۳ — جہنم کی آگ کی طرف، دھکے مار مار کر ۝۱۳

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ آگ
كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾	جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۱۴﴾
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾	کیا جادو ہے یہ؟ یا تمہیں کچھ سوجھ نہیں رہا؟ ﴿۱۵﴾
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ	جاؤ جھلسو اس میں پھر خواہ صبر کرو یا نہ کرو،
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ	یکساں ہے تمہارے لیے۔ بس بدلہ دیا جا رہا ہے تمہیں
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	ویسا ہی جیسے عمل تم کرتے رہے ﴿۱۶﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾	یقیناً متقی باغوں میں اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿۱۷﴾
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ	لطف لے رہے ہوں گے ان چیزوں کا جو عطا فرمائی ہیں انہیں
رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾	ان کے رب نے۔ اور بچا لے گا انہیں ان کا رب عذابِ جہنم سے ﴿۱۸﴾
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا	(ان سے کہا جائے گا) کھاؤ اور پیو مزے سے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	صلے میں ان اعمال کے جو تم کرتے رہے ﴿۱۹﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ	وہ تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے مسندوں پر قطار اندر قطار۔
وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾	اور بیاہ دیں گے ہم انہیں خوبصورت آنکھوں والی حوروں سے ﴿۲۰﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور چلی ان کے نقشِ قدم پر
ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا	ان کی اولاد کسی درجۂ ایمان میں، ملا دیں گے ہم
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ	ان کے ساتھ ان کی اس اولاد کو اور نہ گھٹائیں گے ہم
مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ	ان کے عمل میں سے کچھ بھی۔ ہر انسان
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾	اپنے کمائے ہوئے اعمال کے بدلہ میں رہن ہے ﴿۲۱﴾
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ	اور دیے چلے جائیں گے ہم انہیں لذیذ پھل اور گوشت

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	ہر قسم کے جو وہ چاہیں گے ﴿۲۲﴾
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا	جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے وہ وہاں ایسے جامِ شراب
لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	جس کے اثر سے نہ بیہودہ باتیں کریں گے اور نہ گناہ کے کام ﴿۲۳﴾
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ	اور دوڑتے پھر رہے ہوں گے ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے جو
لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	ان ہی کے لیے مخصوص ہوں گے گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿۲۴﴾
وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اور مخاطب ہوں گے اہل جنت ایک دوسرے سے
يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	حال احوال پوچھنے کے لیے ﴿۲۵﴾
قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ	کہیں گے ہم ایسے لوگ تھے جو اس سے پہلے
فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾	رہتے تھے اپنے گھر والوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے ﴿۲۶﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	آخر کار احسان کیا اللہ نے ہم پر
وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾	اور بچا لیا ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے ﴿۲۷﴾
اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ	یقیناً ہم پہلے (پچھلی زندگی میں) اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے ۔
اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع	واقعی وہ بڑا ہی محسن اور نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿۲۸﴾
فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ	پس اے نبیؐ تم نصیحت کیے جاؤ کہ نہیں ہو تم
بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾	اپنے رب کے فضل سے کاہن اور نہ مجنون ﴿۲۹﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ	کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور انتظار کر رہے ہیں ہم
بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾	اس کے حق میں گردشِ ایام کا؟ ﴿۳۰﴾
قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ	ان سے کہو انتظار کرو اور میں بھی ہوں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ﴿۳۱﴾

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَآ
کیا حکم دیتی ہیں ان کو ان کی عقلیں ایسی ہی باتوں کا

أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ۳۲
یا پھر وہ سب سرکش لوگ ہیں ؟ ۳۲

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ
کیا یہ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اس قرآن کو اس نے خود ہی ؟

بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۳۳
نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان نہیں رکھتے ۳۳

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ
اچھا تو انہیں چاہیے کہ یہ بنا لائیں کوئی کلام اسی شان کا

إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۳۴
اگر ہیں یہ سچے ۳۴

أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ
کیا یہ پیدا ہو گئے ہیں بغیر کسی خالق کے

أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۳۵
یا یہ خود ہی اپنے خالق ہیں ؟ ۳۵

أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ
یا پیدا کیا ہے انہوں نے خود ہی آسمانوں کو اور زمین کو ۔

بَل لَّا يُوقِنُونَ ۳۶
اصل بات یہ ہے کہ یہ یقین نہیں رکھتے ۳۶

أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ
کیا ان کے قبضے میں ہیں تیرے رب کے خزانے

أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۳۷
یا انہی کا حکم چلتا ہے (ان پر) ؟ ۳۷

أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ
کیا ان کے پاس ہے کوئی سیڑھی کہ سن گن لیتے ہیں یہ

فِيهِ ۖ فَلْيَأْتِ
اس پر چڑھ کر (عالم بالا کی) ؟ اچھا تو لائے

مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۳۸
وہ شخص جس نے کچھ سنا ہے ان میں سے کوئی کھلی دلیل ۳۸

أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۳۹
کیا اللہ کے لیے تو ہیں بیٹیاں اور تمہارے لیے ہیں بیٹے ؟ ۳۹

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم
کیا مانگتے ہو تم ان سے کوئی اجر جس کی وجہ سے وہ

مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۴۰
اس زبردستی پڑی چٹی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں ؟ ۴۰

أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ
کیا ان کے پاس ہے غیب کے حقائق کا علم

فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾	جسے وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿٤١﴾
اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ	کیا یہ چاہتے ہیں کوئی چال چلنا ؟ تو وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾	کفر کیا ہے ان کی چال انہی پر پڑے گی ﴿٤٢﴾
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ	کیا ان کا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا ؟
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾	پاک ہے اللہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿٤٣﴾
وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ	اور اگر دیکھ لیں یہ لوگ کوئی ٹکڑا آسمان کا
سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾	گرتا ہوا تو کہیں گے بادل ہیں جو امڈے چلے آ رہے ہیں ﴿٤٤﴾
فَذَرْهُمْ حَتّٰى	سو اے نبیؐ چھوڑ دیجیے انہیں (ان کے حال پر) یہاں تک کہ
يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾	پہنچ جائیں اپنے اس دن کو جس میں یہ مار گرائے جائیں گے ﴿٤٥﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا	جس دن نہ کام آئے گی ان کے ان کی کوئی چال ذرا بھی
وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾	اور نہ ان کو کوئی مدد ہی پہنچے گی ﴿٤٦﴾
وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور یقیناً ان لوگوں کے لیے جو ظلم کر رہے ہیں
عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ	ایک عذاب ہے پہلے بھی اس عذاب سے ۔
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	لیکن ان میں سے بہت سے جانتے نہیں ﴿٤٧﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ	پس اے نبیؐ صبر کرو اپنے رب کا فیصلہ آنے تک
فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ	اس لیے کہ بلاشبہ تم ہماری نگاہ میں ہو اور تسبیح کرو
بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	اپنے رب کی حمد کے ساتھ جب تم اٹھو ﴿٤٨﴾
وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ	اور رات کو بھی پھر اس کی تسبیح کرو
وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢	اور اس وقت بھی جب پلٹتے ہیں ستارے ﴿٤٩﴾

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۵۳)

اٰیَاتُھَا ۶۲ (۲۳) رُکُوعَاتُھَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۙ۝۱ — قسم ہے تارے کی جب وہ غروب ہونے لگے ۝۱

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۚ۝۲ — نہ بھٹکا ہے تمہارا رفیق اور نہ بہکا ۝۲

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ — اور نہیں بولتا ہے وہ اپنی خواہش نفس سے ۝۳

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۙ۝۴ — نہیں ہے یہ کلام مگر ایک وحی، جو نازل کی جارہی ہے ۝۴

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ۝۵ — تعلیم دی ہے اسے زبردست قوت والے نے ۝۵

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۙ۝۶ — جو بڑا صاحب حکمت ہے۔ پھر سامنے آکھڑا ہوا ۝۶

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ — جبکہ وہ بالائی اُفق پر تھا ۝۷

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ۝۸ — پھر قریب آیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھا ۝۸

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ — یہاں تک کہ ہوگیا برابر دو کمانوں کے

اَوْ اَدْنٰى ۚ۝۹ — یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ۝۹

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ — تب وحی پہنچائی اس نے اللہ کے بندے کو

مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ — جو وحی پہنچانی تھی ۝۱۰

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ — نہ جھوٹ جانا رسول کے دل نے اسے جو دیکھا اس نے ۝۱۱

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ — کیا تم اس سے جھگڑتے ہو

عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲ — اس چیز پر جو وہ (آنکھوں سے) دیکھتا ہے ۝۱۲

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿١٣﴾	اور بلاشبہ وہ اسے دیکھ چکا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿١٣﴾
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾	"سدرۃ المنتہیٰ" کے قریب ﴿١٤﴾
عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿١٥﴾	اس کے آس پاس ہے "جنت الماویٰ" ﴿١٥﴾
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿١٦﴾	جب چھا رہا تھا سدرہ پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿١٦﴾
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾	نہ چندھیائی نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿١٧﴾
لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾	بلاشبہ اس نے دیکھیں اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں ﴿١٨﴾
اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾	بھلا دیکھا ہے تم نے لات کو اور عزیٰ کو؟ ﴿١٩﴾
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾	اور تیسری ایک اور (دیوی) مناۃ کو ﴿٢٠﴾
اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾	کیا تمہارے لیے تو ہیں بیٹے اور اللہ کے لیے ہیں بیٹیاں ﴿٢١﴾
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾	یہ تو پھر ہے بڑی دھاندلی کی تقسیم! ﴿٢٢﴾
اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	نہیں ہیں یہ مگر چند نام جو رکھ لیے ہیں تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ	اور تمہارے آباؤ اجداد نے، نہیں نازل فرمائی ہے
اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند،
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں پیروی کر رہے ہیں یہ لوگ مگر وہم و گمان کی
وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ	اور خواہشاتِ نفس کی۔ حالانکہ آچکی ہے ان کے پاس
مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾	ان کے رب کی طرف سے ہدایت ﴿٢٣﴾
اَمْ لِلْاِنْسَانِ	کیا یہ انسان کا حق ہے کہ اسے مل جائے
مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾	ہر وہ چیز جس کی وہ تمنا کرے؟ (ظاہر ہے کہ نہیں) ﴿٢٤﴾
ع فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾	تو پھر اللہ ہی مالک ہے آخرت کا بھی اور دنیا کا بھی ﴿٢٥﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اور کتنے ہی فرشتے، ہیں آسمانوں میں،

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
نہیں کام آسکتی جن کی شفاعت ذرا بھی

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
مگر اس کے بعد کہ اجازت دے اللہ (شفاعت کی)

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾
جسے چاہے اور (جن کے لیے) پسند کرے ﴿٢٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
بلاشبہ جو لوگ نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾
وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے عورتوں کے سے ﴿٢٧﴾

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ
حالانکہ نہیں ہے انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم،

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
نہیں پیروی کرتے وہ مگر گمان کی۔ اور بلاشبہ گمان

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ۚ
کام نہیں دے سکتا حق کی جگہ ذرا بھی ﴿٢٨﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬
سو اے نبیؐ منہ پھیر لو اس شخص سے جو منہ موڑتا ہے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾
ہمارے ذکر سے اور جو نہیں طالب مگر دنیاوی زندگی کا ﴿٢٩﴾

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ
یہی ہے انتہا ان لوگوں کے علم کی۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بے شک تیرا رب ہی ہے جو خوب جانتا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ
اسے جو بھٹک گیا اس کے راستے سے

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ الربع
اور وہی خوب جانتا ہے اسے بھی جو سیدھے راستے پر ہے ﴿٣٠﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
اور اللہ ہی مالک ہے ہر اس چیز کا جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ
اور جو زمین میں ہے تاکہ بدلہ دے ان لوگوں کو جنہوں نے

اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ
برے کام کیے ان کے اعمال کا اور دے

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ۚ
ان لوگوں کو جنہوں نے اچھے کام کیے، اچھا بدلہ ﴿٣١﴾

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ
یہ وہ لوگ ہیں جو بچتے ہیں بڑے بڑے گناہوں سے

وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ
اور بے حیائی کے کاموں سے اِلّا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے۔

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ
بلاشبہ تیرا رب ہے وسیع مغفرت والا۔

هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ
وہ خوب جانتا ہے تمہیں اس وقت سے جب

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ
پیدا کیا اس نے تم کو زمین سے اور جب تم جنین کی شکل میں تھے

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ
اپنی ماؤں کے پیٹوں میں۔ سو اپنی پاکیزگی کے دعوے نہ کرو۔

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾
وہی بہتر جانتا ہے کہ متقی کون ہے؟ ﴿۳۲﴾

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾
پھر کیا دیکھا ہے تم نے اے نبیؐ اس شخص کو جو پھر گیا (راہِ حق سے)؟ ﴿۳۳﴾

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾
اور دیا اس نے تھوڑا سا اور پھر ہاتھ روک لیا؟ ﴿۳۴﴾

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾
کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۳۵﴾

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾
کیا نہیں خبر دی گئی اسے ان باتوں کی جو درج ہیں صحیفوں میں موسیٰؑ کے ﴿۳۶﴾

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾
اور (صحیفوں میں) ابراہیمؑ کے جس نے وفا کا حق ادا کر دیا؟ ﴿۳۷﴾

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾
یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا ﴿۳۸﴾

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے ﴿۳۹﴾

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
اور یہ کہ اس کی کمائی عنقریب اسے دکھائی جائے گی ﴿۴۰﴾

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾
پھر جزا دی جائے گی اسے پوری پوری جزا ﴿۴۱﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾
اور یہ کہ تیرے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے آخرکار (سب کو) ﴿۴۲﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾
اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ﴿۴۳﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾
اور یہ کہ وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے ﴿۴۴﴾

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ﴿٤٥﴾	اور یہ کہ وہی پیدا فرماتا ہے جوڑے نر اور مادہ ﴿٤٥﴾
مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾	ایک بوند سے جب وہ ٹپکائی جاتی ہے ﴿٤٦﴾
وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾	اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے زندگی بخشنا دوسری بار ﴿٤٧﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾	اور یہ کہ وہی غنی کرتا ہے اور نپا تلا دیتا ہے ﴿٤٨﴾
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾	اور یہ کہ وہی رب ہے شعریٰ (ستارہ) کا ﴿٤٩﴾
وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾	اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا عادِ اولیٰ کو ﴿٥٠﴾
وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾	اور ثمود کو پھر کچھ باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾
وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ ۖ	اور (ہلاک کیا) قومِ نوحؑ کو اس سے پہلے۔
إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾	یقیناً وہ تھے ہی سخت ظالم اور سرکش ﴿٥٢﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾	اور اوندھی گرنے والی بستیوں کو اٹھا پھینکا ﴿٥٣﴾
فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾	پھر چھا گیا ان پر جو کچھ کہ چھایا ﴿٥٤﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾	پس (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا ﴿٥٥﴾
هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾	یہ محمدؐ بھی متنبہ کرنے والے ہیں پہلے متنبہ کرنے والوں کی طرح ﴿٥٦﴾
أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾	قریب آلگی ہے آنے والی گھڑی (قیامت کی) ﴿٥٧﴾
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾	نہیں ہے اسے اللہ کے سوا کوئی ٹالنے والا ﴿٥٨﴾
أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾	کیا یہی باتیں ہیں جن پر تم تعجب کرتے ہو؟ ﴿٥٩﴾
وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾	اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ﴿٦٠﴾
وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾	اور تم گا بجا کر ٹالتے ہو؟ ﴿٦١﴾
فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ﴿٦٢﴾ السجدة	پس جھک جاؤ اللہ کے آگے اور اسی کی بندگی بجا لاؤ ﴿٦٢﴾

اٰيَاتُهَا ۵۵ — (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۱	قریب آگئی گھڑی قیامت کی اور پھٹ گیا چاند ۱
وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا	اور ان کا حال یہ ہے کہ اگر دیکھتے ہیں کوئی نشانی تو منہ موڑ جاتے ہیں
وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۲	اور کہتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ۲
وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا	چنانچہ جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور پیچھے لگ گئے
اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ	اپنی خواہشات کے۔ حالانکہ ہر معاملہ کو
مُّسْتَقِرٌّ ۳	ایک انجام تک پہنچ کر رہنا ہے ۳
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ	اور یقیناً آچکی ہیں ان کے پاس (پچھلی قوموں کی) ایسی خبریں
مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۴	جن میں ہے کافی سامانِ عبرت ۴
حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ	ایسی حکمت جو نصیحت کے مقصد کو پورا کرتی ہے،
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۵	مگر کچھ فائدہ نہ دیا ان تنبیہات نے ۵
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ	پس رخ پھیر لو ان سے۔ جس دن پکارے گا ایک پکارنے والا
اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۶	ایک سخت ناگوار چیز کی طرف ۶
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ	(اس وقت) سہمی ہوئی ہوں گی آنکھیں ان کی، نکلیں گے وہ
مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ	اپنی قبروں سے اس طرح جیسے کہ وہ ہوں
جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۷	منتشر ٹڈیاں ۷

وقف لازم

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ
دوڑے جا رہے ہوں گے وہ سب پکارنے والے کی طرف ۔

يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۞ ٨
کہیں گے کافر یہ دن تو بڑا کٹھن ہے ۞ ٨

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ
جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے قومِ نوحؑ

فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا
سو جھٹلایا انہوں نے ہمارے بندے کو اور کہا:

مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۞ ٩
یہ تو دیوانہ ہے ۔ اور اسے جھڑک دیا گیا ۞ ٩

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ
آخر کار اس نے پکارا اپنے رب کو کہ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۞ ١٠
مغلوب ہو چکا ہوں سو اب تو انتقام لے (ان سے) ۞ ١٠

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ
سو کھول دیے ہم نے آسمان کے دہانے

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۞ ١١
موسلا دھار بارش کے لیے ۞ ١١

وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ
اور جاری کر دیے زمین سے چشمے سو آملا پانی (ہر طرف سے)

عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۞ ١٢
پورا کرنے کے لیے اس کام کو جو مقدر ہو چکا تھا ۞ ١٢

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ
اور سوار کرا دیا ہم نے نوحؑ کو اس (کشتی) پر جو

اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۞ ١٣
تختوں اور کیلوں والی تھی ۞ ١٣

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً
جو چل رہی تھی ہماری نگرانی میں ۔ یہ بدلہ تھا

لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ۞ ١٤
اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی ۞ ١٤

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً
اور بے شک رہنے دیا ہے ہم نے اس کشتی کو بطورِ نشانی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۞ ١٥
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۞ ١٥

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۞ ١٦
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات؟ ۞ ١٦

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۱۷
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۱۷

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ
جھٹلایا تھا عاد نے سو (دیکھ لو) کیسا تھا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۱۸
میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ۱۸

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
بلاشبہ ہم نے بھیج دی ان پر سخت طوفانی ہوا

فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝۱۹
ایک ایسے منحوس دن میں جس کی نحوست نہ ختم ہونے والی تھی ۱۹

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ
جو اٹھا اٹھا کر پھینک رہی تھی لوگوں کو اس طرح گویا کہ وہ

اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ۝۲۰
کھجور کے تنے ہیں جڑ سے اکھڑے ہوئے ۲۰

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝۲۱
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور (کیسی تھیں) میری تنبیہات؟ ۲۱

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝۲۲ ع
سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۲۲

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ۝۲۳
جھٹلایا تھا ثمود نے تنبیہات کو ۲۳

فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا
سو کہا تھا انہوں نے کیا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ایک ہے

نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا
اس کی پیروی کریں ہم؟ تو یقیناً اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم

لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۲۴
بہک گئے ہیں اور ہماری مت ماری گئی ہے ۲۴

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا
کیا نازل کی گئی ہے صرف اسی پر وحی ہم میں سے،

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝۲۵
نہیں بلکہ وہ ہے پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ۲۵

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ
عنقریب معلوم ہو جائے گا انہیں کل کہ کون ہے

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝۲۶
پرلے درجے کا جھوٹا اور شیخی باز ۲۶

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
بلاشبہ ہم بھیج رہے ہیں اونٹنی کو آزمائش بنا کر ان کے لیے

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۲۷
وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۲۸
فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ
فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۲۹
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ۳۰
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۳۱
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۳۲
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ۳۳
اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا
اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۳۴
نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ
مَنْ شَكَرَ ۳۵
وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا
فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۳۶
وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ
عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ

سو انتظار کرو اور صبر کرو ۲۷
اور خبردار کر دو انہیں کہ پانی کی تقسیم ہوگی ان کے اور اونٹنی کے درمیان
ہر ایک کو اپنی باری پر حاضر ہونا ہوگا ۲۸
آخرکار انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو
اور اس نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اس کی کونچیں کاٹ دیں ۲۹
سو دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات ۳۰
ہم نے بھیجا ان پر ایک زبردست دھماکہ
سو ہو کر رہ گئے وہ کچلی ہوئی باڑھ کے چورے کی مانند ۳۱
اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ۳۲
جھٹلایا قومِ لوطؑ نے تنبیہات کو ۳۳
ہم نے بھیج دی ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا
سوائے آلِ لوطؑ کے۔ نجات دی ہم نے انہیں رات کے پچھلے پہر ۳۴
اپنے فضلِ خاص سے۔ اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم
ہر اس شخص کو جو شکر گزاری کا رویہ اختیار کرتا ہے ۳۵
اور یقیناً ڈرایا تھا انہیں لوطؑ نے ہماری پکڑ سے
لیکن انہوں نے شک کیا ہماری تنبیہات میں ۳۶
اور بلاشبہ انہوں نے روکنے کی کوشش کی لوطؑ کو
اپنے مہمانوں (کی حفاظت) سے تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾	سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٧﴾
وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً	اور یقیناً آیا ان کو صبح تڑکے ہی
عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾	ایک ایسے عذاب نے جو نہ ٹلنے والا تھا ﴿٣٨﴾
فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾	سو چکھو مزا میرے عذاب کا اور میری تنبیہات کا ﴿٣٩﴾
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ	اور یقیناً آسان بنا دیا ہے ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے
فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ ع ٢	تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿٤٠﴾
وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾	اور بے شک آئی تھیں آلِ فرعون کے پاس بھی بہت سی تنبیہات ﴿٤١﴾
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا	جھٹلا دیا انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو
فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾	سو پکڑ لیا ہم نے انہیں جیسے پکڑتا ہے کوئی زبردست قوت والا ﴿٤٢﴾
أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ	کیا تم میں جو کافر ہیں وہ بہتر ہیں ان سے جن کا ذکر کیا گیا ہے
أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾	یا تمہارے لیے معافی لکھی ہوئی ہے آسمانی کتابوں میں؟ ﴿٤٣﴾
أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ	یا یہ کہتے ہیں کہ ہم
جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾	ایک مضبوط جتھا ہیں خود اپنا بچاؤ کر لیں گے؟ ﴿٤٤﴾
سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ	عنقریب شکست دے دی جائے گی جتھے کو
وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾	اور بھاگ جائیں گے وہ پھیر کر پیٹھ ﴿٤٥﴾
بَلِ السَّاعَةُ	بلکہ قیامت کی گھڑی ہی
مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ	ان سے نمٹنے کا اصل وقت مقرر ہے اور وہ گھڑی ہوگی
أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾	بڑی آفت اور تلخ تر ﴿٤٦﴾
إِنَّ الْمُجْرِمِينَ	یقیناً یہ مجرم لوگ

فِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾	بہک گئے ہیں اور ان کی مت ماری گئی ہے ﴿۴۷﴾
یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ	جس دن یہ گھسیٹے جائیں گے
فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ ؕ	آگ میں اپنے منہ کے بل ۔
ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾	(اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزا جہنم کی لپیٹ کا ﴿۴۸﴾
اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ	بے شک ہم نے ہر چیز پیدا کی ہے
بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾	ایک تقدیر کے مطابق ﴿۴۹﴾
وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ	اور نہیں ہوتا ہے ہمارا حکم مگر یکدم
كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾	جیسے پلک جھپکتی ہے ﴿۵۰﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ	اور بلاشبہ ہم ہلاک کر چکے ہیں
اَشْیَاعَكُمْ	تم جیسے بہت سے گروہوں کو ،
فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾	سو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا ؟ ﴿۵۱﴾
وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ	اور ہر عمل جو انہوں نے کیا تھا
فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾	درج ہے اعمال ناموں میں ﴿۵۲﴾
وَكُلُّ صَغِیْرٍ	اور ہر چھوٹی بات
وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾	اور بڑی چیز لکھی ہوئی ہے ﴿۵۳﴾
اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ	یقیناً متقی لوگ
فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾	ہوں گے باغوں میں اور نہروں میں ﴿۵۴﴾
فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ	سچی عزت کی جگہ قریب بادشاہ کے
مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾	جو بڑا صاحبِ اقتدار ہے ﴿۵۵﴾

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۵۵) (۹۷)

اٰيَاتُهَا ۷۸ — رُكُوعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۞ ①	اللہ نے جو رحمٰن ہے ①
عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ②	سکھایا اسی نے قرآن ②
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ③	پیدا فرمایا اسی نے انسان کو ③
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ④	اور سکھایا اسے بولنا ④
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤	سورج اور چاند پابند ہیں ایک حساب کے ⑤
وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ⑥	اور جھاڑیاں اور درخت اسی کو سجدہ کر رہے ہیں ⑥
وَالسَّمَاۤءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ⑦	اور آسمان کو بلند کیا اللہ نے اور قائم کر دیا نظام توازن ⑦
اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ⑧	تاکہ نہ خلل ڈالو تم بھی عدل و توازن میں ⑧
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ	اور ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ
وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ⑨	اور نہ گھاٹا دو تولتے وقت ⑨
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ⑩	اور زمین کو بنایا ہے اس نے مخلوقات کے لیے ⑩
فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ	اس میں لذیذ پھل ہیں اور کھجور کے درخت ہیں
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ⑪	جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں ⑪
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ⑫	اور طرح طرح کے غلے جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی ⑫
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑬	پس اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس)؟ ⑬

خَلَقَ الْإِنْسَانَ
پیدا فرمایا اس نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے گارے سے ﴿۱۴﴾

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾
اور پیدا کیا اس نے جنوں کو آگ کے شعلے سے ﴿۱۵﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾
پس اپنے رب کے کن کن عجائبِ قدرت کو جھٹلاؤ گے تم اے جن وانس؟ ﴿۱۶﴾

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾
جو رب ہے دونوں مشرقوں کا اور رب ہے دونوں مغربوں کا ﴿۱۷﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۱۸﴾

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾
رواں کیے اس نے دو دریا آپس میں ٹکراتے ہوئے ﴿۱۹﴾

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾
حائل ہے ان کے درمیان ایک پردہ کہ وہ تجاوز نہیں کرتے اپنی حد سے ﴿۲۰﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾
پس اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۱﴾

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾
نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مونگے ﴿۲۲﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾
پس اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۳﴾

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ
اور اسی کے ہیں یہ جہاز جو اونچے اٹھے ہوئے ہیں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾
سمندر میں پہاڑوں کی مانند ﴿۲۴﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾
پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۵﴾

النصف

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾
ہر چیز جو زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے ﴿۲۶﴾

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ
اور باقی رہے گی ذات تیرے رب کی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
جو عظمت وانعام والا ہے ﴿۲۷﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾
پس اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۲۸﴾

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ
مانگ رہے ہیں اسی سے (اپنی حاجتیں) وہ جو ہیں آسمانوں میں

وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ۚ ﴿۲۹﴾	اور زمین میں ۔ ہر آن ہے وہ نئی شان میں ﴿۲۹﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کی کن کن صفاتِ حمیدہ کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۰﴾
سَنَفْرُغُ لَكُمْ	عنقریب فارغ ہوئے جاتے ہیں ہم تمہارے (احتساب) کے لیے
اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ۚ ﴿۳۱﴾	اے زمین کے دو بوجھو (گروہِ جن وانس) ﴿۳۱﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	پس اپنے رب کے کن کن احسانات کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۲﴾
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ	اے گروہِ جن وانس اگر تم کر سکتے ہو
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	یہ کہ نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ	تو بھاگ دیکھو ۔ نہیں بھاگ سکتے تم
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿۳۳﴾	اس کے لیے بڑا زور چاہیے ﴿۳۳﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾	جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۴﴾
یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ	چھوڑا جائے گا تم پر شعلہ آگ کا
وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿۳۵﴾	اور دھواں پھر تم اس کا مقابلہ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا	سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾	انکار کرو گے تم (اے جن وانس)؟ ﴿۳۶﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ	پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿۳۷﴾	سرخ، لال چمڑے کی طرح ﴿۳۷﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ
پھر اس دن نہیں پوچھا جائے گا

عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾
اس کے اپنے گناہوں کے بارے میں کسی جن وانس سے ﴿۳۹﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
سو اپنے رب کے کن کن احسانات کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾
جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۰﴾

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ
پہچان لیے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
اور پکڑ کر گھسیٹا جائے گا انہیں پیشانی کے بالوں سے

وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾
اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾
جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۲﴾

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
(اس وقت کہا جائے گا) یہ ہے وہ جہنم،

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ وقف لازم
جھٹلایا کرتے تھے جسے مجرم ﴿۴۳﴾

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾
چکر لگاتے رہیں گے وہ آگ اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿۴۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ ربع
سو اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۵﴾

وَلِمَنْ خَافَ
اس کے برعکس اس شخص کے لیے جو ڈرتا رہا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾
اپنے رب کے حضور پیش ہونے سے، دو دو جنتیں ہیں ﴿۴۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن وانس؟) ﴿۴۷﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾
بھرپور، ہری بھری ڈالیوں والی ﴿۴۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٤٩﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾
ان دونوں جنتوں میں دو دو چشمے رواں ہیں ﴿٥٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٥١﴾

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾
ہیں دونوں جنتوں میں ہر قسم کے لذیذ پھلوں کی دو دو قسمیں ﴿٥٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٥٣﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا
بیٹھے ہوں گے تکیے لگا کر ایسے فرشوں پر جن کے استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا
دبیز ریشم کے ہوں گے اور پھل

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾
دونوں جنتوں کے جھکے پڑ رہے ہوں گے ﴿٥٤﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٥٥﴾

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ
ہوں گی ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
کہ نہ چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے

وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾
اور نہ کسی جن نے ﴿٥٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾
سو اپنے رب کے کن کن انعامات کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٥٧﴾

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
خوبصورت ایسی گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں ﴿٥٨﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٥٩﴾

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
نہیں ہے اعلیٰ درجہ کی نیکی کا بدلہ مگر اعلیٰ درجے کی جزا ﴿٦٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٦١﴾

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
اور ان دو جنتوں کے علاوہ دو جنتیں اور ہیں ﴿٦٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس ؟) ﴿٦٣﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
گھنی سرسبز و شاداب جنتیں ﴿٦٤﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٦٥﴾

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
ان دونوں میں بھی چشمے ہوں گے ابلتے ہوئے ﴿٦٦﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٦٧﴾

فِیْهِمَا فَاكِهَةٌ
ان جنتوں میں ہوں گے لذیذ پھل

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
اور کھجوریں اور انار ﴿٦٨﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٦٩﴾

فِیْهِنَّ خَیْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
ان نعمتوں کے درمیان ہوں گی خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ﴿٧٠﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧١﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ ﴿٧٢﴾
حوریں ٹھہرائی ہوئی خیموں میں ﴿٧٢﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧٣﴾

لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
نہیں چھوا ہوگا انہیں کسی انسان نے ان سے پہلے

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧٥﴾

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ
تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز قالینوں پر

وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾
جو نادر اور خوبصورت ہوں گے ﴿٧٦﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
سو اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے تم (اے جن و انس؟) ﴿٧٧﴾

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ
بہت برکت والا ہے نام تیرے رب کا

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
جو عظمت اور انعام والا ہے ﴿٧٨﴾

اٰیَاتُهَا ۹۶ (۵۶) سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۴۶) رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

وقف لازم

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ۝۱	جب پیش آجائے گا وہ ہونے والا واقعہ ۝۱
لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ ۝۲	تو نہ ہوگا اس کے وقوع کو کوئی جھٹلانے والا ۝۲
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ ۝۳	(ہوگا یہ) تہہ و بالا کر دینے والا ۝۳
اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ ۝۴	جب ہلا ڈالی جائے گی زمین یکبارگی ۝۴
وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ ۝۵	اور ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے پہاڑ پوری طرح ۝۵
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ ۝۶	تو ہو جائیں گے وہ مانندِ غبار بکھرے ہوئے ۝۶
وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۭ ۝۷	اور ہو گے تم گروہ تین قسم کے ۝۷
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ	سو دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۭ ۝۸	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ۝۸
وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ	اور بائیں بازو والے
مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۭ ۝۹	کیا ٹھکانا بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا! ۝۹
وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ ۝۱۰	اور سبقت لے جانے والے تو ہیں ہی سبقت لے جانے والے ۝۱۰
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ۝۱۱	یہ تو ہیں ہی مقرب لوگ ۝۱۱
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۱۲	جو رہیں گے نعمت بھری جنتوں میں ۝۱۲
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ۝۱۳	بہت ہوں گے پہلوں میں سے ۝۱۳

وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾	اور کم ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿١٤﴾
عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾	(یہ سب) آراستہ پیراستہ مسندوں پر ﴿١٥﴾
مُّتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے آمنے سامنے ﴿١٦﴾
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾	لیے پھریں گے ان کے اردگرد ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے ﴿١٧﴾
بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ	ساغر، صراحی اور جام
مِّن مَّعِينٍ ﴿١٨﴾	نتھری ہوئی شراب کے ﴿١٨﴾
لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا	ایسی کہ نہ سر چکرائے اسے پی کر
وَلَا يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾	اور نہ عقل میں فتور آئے ﴿١٩﴾
وَفَاكِهَةٍ	اور (پیش کریں گے) لذیذ پھل
مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾	تاکہ اس میں سے جسے چاہیں پسند کریں ﴿٢٠﴾
وَلَحْمِ طَيْرٍ	اور (پیش کریں گے) گوشت پرندوں کا
مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾	تاکہ لے لیں اپنی رغبت کے مطابق ﴿٢١﴾
وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾	اور حوریں ہوں گی خوبصورت آنکھوں والی ﴿٢٢﴾
كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾	ایسی حسین جیسے موتی جنہیں چھپا کر رکھا گیا ہو ﴿٢٣﴾
جَزَاءً	(یہ سب کچھ ملے گا انہیں) جزا کے طور پر
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾	ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿٢٤﴾
لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا	نہیں سنیں گے وہ وہاں کوئی بے ہودہ کلام
وَلَا تَأْثِيمًا ﴿٢٥﴾	اور نہ گناہ کی بات ﴿٢٥﴾
إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ﴿٢٦﴾	سوائے ایک بول کے سلام ہو تم پر، سلام ہو تم پر ﴿٢٦﴾

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۵	اور دائیں بازو والے،
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾	کیا کہنا دائیں بازو والوں (کی خوش نصیبی) کا! ﴿۲۷﴾
فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾	(وہ) ہوں گے ایسے باغات میں (جن میں) بیریاں ہوں گی بے خار ﴿۲۸﴾
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾	اور کیلے تہ بہ تہ ﴿۲۹﴾
وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾	اور چھاؤں دور تک پھیلی ہوئی ﴿۳۰﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾	اور پانی ہر دم رواں ﴿۳۱﴾
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾	اور طرح طرح کے لذیذ پھل بکثرت ﴿۳۲﴾
لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾	کبھی ختم نہ ہونے والے اور بے روک ٹوک ﴿۳۳﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾	اور نشست گاہیں اونچی اونچی ﴿۳۴﴾
اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾	ہم پیدا کریں گے ان بیویوں کو نئے سرے سے ﴿۳۵﴾
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾	اور بنا دیں گے انہیں کنواریاں ﴿۳۶﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾	شوہروں کی عاشق زار اور عمر میں ہم سن ﴿۳۷﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ع	(یہ سب کچھ) ہوگا دائیں بازو والوں کے لیے ﴿۳۸﴾
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾	وہ بہت ہوں گے اگلوں میں سے ﴿۳۹﴾
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾	اور بہت ہوں گے پچھلوں میں سے ﴿۴۰﴾
وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾	اور بائیں بازو والے، بائیں بازو والوں (کی بدنصیبی) کا کیا ٹھکانا! ﴿۴۱﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾	وہ ہوں گے لو کی لپٹ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾
وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾	اور سایے میں، سخت کالے دھویں کے ﴿۴۳﴾
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾	جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ آرام دہ ﴿۴۴﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝٤٥
وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۝٤٦
وَكَانُوا يَقُولُونَ ۥ أَئِذَا مِتْنَا
وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ ۝٤٧
أَوَآبَاؤُنَا
الْأَوَّلُونَ ۝٤٨
قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝٤٩
لَمَجْمُوعُونَ ۥ
إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۝٥٠
ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝٥١
لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ
مِّن زَقُّومٍ ۝٥٢
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝٥٣
فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝٥٤
فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝٥٥
هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝٥٦
نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝٥٧
أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝٥٨

یقیناً یہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حالی میں مگن ۝٤٥
اور اصرار کیا کرتے تھے بڑے بڑے گناہوں پر ۝٤٦
اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم مر جائیں گے
اور ہو جائیں گے مٹی اور ہڈیاں تو کیا یقیناً ہم
پھر اٹھا کھڑے کیے جائیں گے ؟ ۝٤٧
اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (اٹھائے جائیں گے)
جو پہلے گزر چکے ہیں ؟ ۝٤٨
کہیے بلاشبہ پہلے بھی اور پچھلے بھی ۝٤٩
سب ضرور جمع کیے جانے والے ہیں
ایک معین دن کے وقتِ مقرر پر ۝٥٠
پھر یقیناً تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو! ۝٥١
ضرور کھاؤ گے تم ایک درخت میں سے
جو از قسمِ "زقّوم" ہوگا ۝٥٢
سو بھرو گے اسی سے اپنے پیٹ ۝٥٣
پھر پیو گے اوپر سے کھولتا ہوا پانی ۝٥٤
سو پیو گے جیسے پیتے ہیں پیاس کے مارے ہوئے اونٹ ۝٥٥
یہ ہوگی بائیں بازو والوں کی ضیافت روزِ جزا ۝٥٦
ہم ہی نے پیدا کیا ہے تمہیں پھر کیوں نہیں یقین کرتے تم ؟ ۝٥٧
کیا کبھی غور کیا تم نے کہ یہ جو نطفہ ڈالتے ہو تم ؟ ۝٥٨

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾	کیا تم پیدا کرتے ہو بچہ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے؟ ﴿۵۹﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ	ہم مقدر کر چکے ہیں تمہارے درمیان موت
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾	اور نہیں ہیں ہم عاجز ﴿۶۰﴾
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ	اس بات سے کہ بدل دیں ہم تمہارے وجود ہی کو
وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾	اور پیدا کر دیں تمہیں ایسی شکل و صورت میں جس کو تم جانتے ہی نہیں ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى	اور یقیناً تم جانتے ہو پہلی پیدائش کو
فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾	تو تم کیوں نہیں سبق لیتے؟ ﴿۶۲﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ جو تم بیج بوتے ہو ﴿۶۳﴾
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ	کیا تم اگاتے ہو اس سے کھیتی یا
نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾	ہم ہیں اگانے والے؟ ﴿۶۴﴾
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے بھس
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾	اور رہ جاؤ تم باتیں بناتے ﴿۶۵﴾
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾	کہ ہم پر تو چٹی پڑ گئی ہے ﴿۶۶﴾
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾	بلکہ ہمارے نصیب ہی پھوٹے ہوئے ہیں ﴿۶۷﴾
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾	کیا کبھی سوچا تم نے کہ یہ پانی جو تم پیتے ہو؟ ﴿۶۸﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ	کیا تم نازل کرتے ہو اسے بادل سے
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾	یا ہم ہیں نازل کرنے والے؟ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا	اگر ہم چاہیں تو بنا کر رکھ دیں اسے سخت کھاری
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾	پھر کیوں نہیں تم شکر گزار رہتے؟ ﴿۷۰﴾

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾	کیا تم نے کبھی غور کیا کہ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو؟ ﴿٧١﴾
ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا	کیا تم نے پیدا کیا ہے اس کا درخت
أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾	یا ہم ہیں ان کے پیدا کرنے والے؟ ﴿٧٢﴾
نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً	ہم نے بنایا ہے آگ کو یاد دہانی کا ذریعہ
وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾	اور رکھے ہیں اس میں فائدے تمام حاجتمندوں کے لیے ﴿٧٣﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾	پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿٧٤﴾
فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾	پس نہیں، قسم کھاتا ہوں میں ستاروں کی گزرگاہوں کی ﴿٧٥﴾
وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ	اور بلاشبہ یہ ایک قسم ہے،
لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾	اگر تم سمجھو تو۔ بہت بڑی قسم ﴿٧٦﴾
إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾	واقعہ یہ ہے کہ یہ قرآن ہے بلند پایہ ﴿٧٧﴾
فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾	جو ثبت ہے ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾
لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾	نہیں چھوتے اسے مگر وہ جو پاک صاف ہیں ﴿٧٩﴾
تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾	نازل کردہ ہے ربُّ العالمین کی طرف سے ﴿٨٠﴾
أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ	کیا پھر اس کلام کے ساتھ
أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾	تم بے پروائی برتتے ہو؟ ﴿٨١﴾
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ	اور رکھا ہے تم نے اپنا حصہ (اللہ کی اس نعمت میں)
أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾	یہ کہ تم جھٹلاتے ہو اسے ﴿٨٢﴾
فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾	سو کیوں نہیں جب پہنچ جاتی ہے (جان) حلق تک ﴿٨٣﴾
وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾	اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ
اور ہم زیادہ قریب ہوتے ہیں اس کے تمہاری نسبت

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾
لیکن تم کو نظر نہیں آتے ﴿۸۵﴾

فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾
سو اگر نہیں ہو تم کسی کے محکوم ﴿۸۶﴾

تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ
تو کیوں نہیں لوٹا لیتے اس کی رُوح کو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾
ہو تم سچے؟ ﴿۸۷﴾

فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾
سو اگر ہوتا ہے مرنے والا مقربین میں سے ﴿۸۸﴾

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ
تو (اس کے لیے) راحت ہے اور عمدہ رزق ہے

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾
اور نعمت بھری جنت ہے ﴿۸۹﴾

وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ
پھر اگر ہے وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾
اصحاب الیمین میں سے ﴿۹۰﴾

فَسَلٰمٌ لَّكَ
تو اس کا استقبال ہوگا "سلام ہو تم پر

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾
تم اصحاب الیمین میں سے ہو" ﴿۹۱﴾

وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ
اور اگر ہوگا وہ

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾
جھٹلانے والے گمراہ لوگوں میں سے ﴿۹۲﴾

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾
تو اس کی تواضع کے لیے ہوگا کھولتا ہوا پانی ﴿۹۳﴾

وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾
اور جھونکا جانا جہنم میں ﴿۹۴﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
بلاشبہ یہی ہے

حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾
قطعی حق ﴿۹۵﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ۳ ۱۶
پس اے نبی تسبیح کرو اپنے ربِ عظیم کے نام کی ﴿۹۶﴾

اٰيَاتُهَا ٢٩ ﴿٥٧﴾ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ﴿٩٤﴾ رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	تسبیح کی ہے اللہ کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں ہے
وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾	اور زمین میں ہے۔ اور وہی ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ﴿١﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں،
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ	زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾	اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ	وہی اول بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے
وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾	اور باطن بھی اور وہ ہر چیز کا پورا علم رکھتا ہے ﴿٣﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	وہی ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ	چھ دنوں میں پھر جلوہ فرما ہوا عرش پر۔
يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ	وہ جانتا ہے اسے بھی جو داخل ہوتا ہے زمین میں
وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ	اور جو نکلتا ہے اس سے اور جو نازل ہوتا ہے
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ	آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں۔
وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ	اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں بھی ہو تم۔
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾	اور اللہ ان اعمال کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے ﴿٤﴾
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اسی کی ہے سلطنت آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ ﴿٥﴾	اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات (فیصلے کے لیے) ﴿٥﴾
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ	وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں۔
وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾	اور وہ پوری طرح جانتا ہے دلوں میں چھپے ہوئے رازوں کو ﴿٦﴾
اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا	ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور خرچ کرو
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ	اس (مال) میں سے جس میں بنایا ہے اس نے تم کو (اپنا) نائب۔
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا	پس وہ لوگ جو ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا،
لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾	اُن کے لیے ہے بڑا اجر ﴿٧﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ	اور کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ نہیں ایمان لاتے ہو تم اللہ پر۔
وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ	جبکہ رسول دعوت دے رہا ہے تمہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر
وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ	اور وہ لے چکا ہے تم سے پختہ عہد بھی،
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿٨﴾
هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ	وہی تو ہے جو نازل فرما رہا ہے اپنے بندے پر
اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ	صاف اور واضح آیات تاکہ نکال لائے تمہیں تاریکیوں سے
اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ	روشنی میں اور بلاشبہ اللہ تم پر
لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾	نہایت ہی شفیق اور مہربان ہے ﴿٩﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا	اور کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ تم نہیں خرچ کرتے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ	اللہ کی راہ میں جبکہ اللہ ہی کے لیے ہے میراث
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ	آسمانوں اور زمین کی۔ نہیں برابر ہو سکتے تم میں سے

مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ
اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ
وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾
مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾
يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ
مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ
بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

وہ لوگ جنہوں نے خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور جہاد کیا ۔
یہ لوگ بڑے ہیں درجے کے اعتبار سے ان سے جنہوں نے
خرچ کیا فتح کے بعد اور جہاد کیا ۔
اگرچہ سب سے وعدہ کر رکھا ہے اللہ نے بھلائی کا ۔
اور اللہ ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿۱۰﴾
کون ہے جو قرض دے اللہ کو "قرضِ حسنہ"
تاکہ وہ بڑھا کر واپس دے اسے اور اس کے لیے ہے بہترین اجر ﴿۱۱﴾
اس دن جب تم دیکھو گے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
کہ دوڑ رہا ہوگا ان کا نور ان کے آگے آگے
اور ان کی دائیں جانب (ان سے کہا جائے گا) "بشارت ہے تمہارے لیے"
آج ایسی جنتوں کی جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی نہریں،
ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ۔ یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۲﴾
اس دن کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں
اہلِ ایمان سے کہ ذرا ہمارا بھی خیال رکھو تاکہ ہم روشنی حاصل کریں
تمہارے نور سے ۔ ان سے کہا جائے گا لوٹ جاؤ
پیچھے کی طرف اور تلاش کرو روشنی ۔ پھر حائل کر دی جائے گی
ان کے درمیان ایک دیوار جس میں ایک دروازہ ہوگا ،
اس کے اندر کی طرف ہوگی رحمت
اور باہر کی طرف ہوگا عذاب ﴿۱۳﴾

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ	پکار پکار کر کہیں گے وہ مومنوں سے کیا نہ تھے ہم بھی تمہارے ساتھ۔
قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ	مومن کہیں گے ہاں مگر تم نے خود فتنے میں ڈالا
اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ	اپنے آپ کو اور موقع پرستی اور شک میں پڑے رہے
وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰى جَآءَ	اور فریب دیتی رہیں تم کو تمنائیں یہاں تک کہ آگیا
اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ	اللہ کا فیصلہ اور (آخر وقت تک) دھوکے میں مبتلا رکھا تم کو
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝۱۴	اللہ کے بارے میں دھوکے باز (شیطان) نے ۝۱۴
فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ	سو آج نہ قبول کیا جائے گا تم سے فدیہ
وَّلَا مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور نہ ان لوگوں سے جنہوں نے کھلا انکار کیا تھا۔
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ	تمہارا ٹھکانا جہنم ہے، وہی خبر گیری کرنے والی ہے تمہاری۔
وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۱۵	اور یہ بدترین انجام ہے ۝۱۵
اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ	کیا نہیں آیا ابھی وقت ان لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ	ایمان لا چکے ہیں اس بات کا کہ پگھلیں ان کے دل
لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ	اللہ کے ذکر سے (اور جھکیں آگے) اس کے جو نازل ہوا ہے
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا یَكُوْنُوْا	حق (اللہ کی طرف سے)، اور نہ ہو جائیں وہ
كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	ان لوگوں کی طرح جنہیں دی گئی تھی کتاب
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ	پہلے پھر لمبی گزر گئی ان پر مدت
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ	تو سخت ہو گئے ان کے دل۔
وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۱۶	اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اکثر ان میں فاسق ہیں ۝۱۶
اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ	خوب جان لو کہ یہ اللہ ہی ہے جو زندہ کرتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
زمین کو اس کے مرجانے کے بعد۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
بے شک کھول کھول کر بیان کردی ہیں ہم نے تمہارے لیے

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۱۷
اپنی آیات، تاکہ تم عقل سے کام لو ۝۱۷

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ
یقیناً صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
اور وہ جنہوں نے قرض دیا ہے اللہ کو "قرضِ حسنہ"

يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝۱۸
بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا ان کو اور ان کے لیے ہے بہترین اجر ۝۱۸

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ
وہی ہیں صدیق اور شہید

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
اپنے رب کے نزدیک۔ ان کے لیے ہے ان کا اجر

وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
اور ان کا نور۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۹
ہماری آیات کو، یہ لوگ دوزخی ہیں ۝۱۹

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی کی حقیقت کھیل

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ
اور تماشا اور ظاہری ٹیپ ٹاپ اور ایک دوسرے پر فخر جتانا ہے

وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ
اور ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی کوشش کرنا ہے مال و اولاد میں

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ
اس کی مثال ایسے ہے جیسے بارش ہو اور خوش کردے

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ
کاشتکاروں کو اس سے پیدا ہونے والی نباتات

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
پھر پک جائے وہ تو دیکھتے ہو تم کہ وہ زرد ہوگئی ہے

ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ
اور بن کر رہ گئی بھس۔

وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
اور آخرت میں ہے سخت عذاب یا مغفرت

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ
وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ
اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾
مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ
وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ
بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ
فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

اللہ کی طرف سے اور اس کی خوشنودی اور نہیں
ہے دنیاوی زندگی مگر سامان دھوکے کا ﴿۲۰﴾
لپکو اپنے رب کی مغفرت کی طرف
اور اس جنت کی طرف جس کی وسعت
آسمانوں اور زمین کی وسعت کی مانند ہے
جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں
اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔ یہ فضل ہے
اللہ کا جو عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے وہ چاہے۔
اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۱﴾
نہیں پڑتی کوئی مصیبت زمین میں
اور نہ تمہاری اپنی جانوں پر مگر وہ لکھی ہوئی ہے ایک کتاب میں
اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بلاشبہ یہ بات
اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿۲۲﴾
یہ اس لیے ہے تاکہ نہ غم کھاؤ کسی نقصان پر
اور نہ اتراؤ تم اس پر جو عطا فرمائے وہ تم کو۔
اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر گھمنڈ کرنے والے اور فخر جتانے والے کو ﴿۲۳﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور اکساتے ہیں دوسرے انسانوں کو
بخل پر۔ اور جو شخص روگردانی کرتا ہے (اللہ کے احکام سے)
تو بلاشبہ اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور نہایت قابلِ تعریف ﴿۲۴﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ	یقیناً بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کو کھلی کھلی نشانیاں دے کر
وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ	اور نازل کی ہم نے ان کے ساتھ کتاب
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ	اور میزان تاکہ قائم ہوں انسان انصاف پر ۔
وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ	اور اتارا ہم نے لوہا جس میں ہے بڑا زور
وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ	اور بہت سے فائدے ہیں انسانوں کے لیے
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ	اور اس لیے تاکہ معلوم کرے اللہ کہ کون
يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ	مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسولوں کی (اللہ کو) دیکھے بغیر
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾	بلاشبہ اللہ ہے بڑی قوت والا اور زبردست ﴿٢٥﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ	اور یہ واقعہ ہے کہ بھیجا ہم نے نوحؑ کو اور ابراہیمؑ کو
وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ	اور رکھ دی ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ	سو ان کی اولاد میں سے کچھ نے ہدایت اختیار کی
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾	اور بہت سے ان میں سے فاسق ہیں ۔ ﴿٢٦﴾
ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	پھر پے در پے بھیجے ہم نے ان کے پیچھے
بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ	اپنے رسول اور ان کے پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰؑ ابن مریم کو
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ	اور دی ہم نے اسے انجیل
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ	اور ڈال دی ہم نے دلوں میں ان لوگوں کے جنہوں نے
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ	اس کی پیروی کی شفقت اور رحم دلی ۔
وَرَهْبَانِيَّةَ ۣ ابْتَدَعُوْهَا	اور رہی رہبانیت تو ایجاد کر لیا تھا انہوں نے خود ہی اسے
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ	نہیں فرض کیا تھا ہم نے اسے ان پر

إِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ	مگر یہ کہ تلاش کریں اللہ کی رضا ۔
فَمَا رَعَوْهَا	لیکن نہ خیال رکھا انہوں نے اس کا
حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا	جیسا کہ خیال رکھنے کا حق تھا۔ پھر عطا کیا ہم نے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے
مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ	ان میں سے ان کا اجر ۔اور بہت سے
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾	ان میں سے فاسق ہیں ﴿٢٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے لوگوں جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے
وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ	اور ایمان لاؤ اس کے رسول پر
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ	عطا فرمائے گا اللہ تم کو دوہرا حصہ
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ	اپنی رحمت کا اور بخشے گا تمہیں
نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ	ایسا نور کہ چلو گے تم اس کی روشنی میں
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ	اور معاف کردے گا تمہارے قصور ۔اور اللہ ہے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾	بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ﴿٢٨﴾
لِّئَلَّا يَعْلَمَ	(تمہیں یہ روش اختیار کرنی چاہیے) تاکہ اچھی طرح جان لیں
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ	اہل کتاب کہ نہیں ہیں وہ قادر
عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ	ذرا بھی اللہ کے فضل پر
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ	اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ۔
يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ	وہ عطا فرماتا ہے اپنا فضل جسے چاہے
ع وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾	اور اللہ مالک ہے فضل عظیم کا ﴿٢٩﴾